بسم الله الرحمن الرحيم

السلام عليكم ورحمة الله وبركاته

باذن الله تعالی

🍃 Lecture by Ustaza
Dr. Farhat Hashmi

🍃 Sahih Bukhari (صحيح البخاری)

🍃 Lesson # 62

📘Topic:- Companions of the Prophet

كتاب فضائل أصحاب النبى صلى الله عليه وسلم

▶Duration:- 34:39 Minutes⏰

🍃📆 Wednesday, 25th March 2020

⭐✨⭐

باب فَضْلِ عَائِشَةَ رضى الله عنها (30)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کی فضیلت

(30) Chapter: The superiority of 'Aishah رضي الله عنها

💖عائشہ رضی اللہ عنہا کا گفتگو اور تربیت کرنے کا انداز💖

ایک روایت سے پتا چلتا ہے کہ ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ مسجد نبوی میں انکے حجرے کے پاس بیٹھ کر حدیث سنانے لگے🌟
اور آپ رضی اللہ عنہا اس وقت نفل نماز پڑھ رہی تھیں، جب پڑھ چکیں تو کہنے لگیں کیا تمہیں ابو ہریرہ پر تعجب نہیں آتا کہ وہ آئے اور میرے حجرے کے پاس بیٹھ کر مجھے سنانے کیلیے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی حدیثیں بیان کرنے لگے جبکہ میں نوافل پڑھ رہی تھی اور میری نماز مکمل ہونے سے پہلے ہی اٹھ کر چل دئے، اگر میں انہیں پاتی تو انہیں بتاتی کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم تمہاری طرح تیز تیز باتیں نہیں کیا کرتے تھے.
حالانکہ ابو ہریرہ کا اپنا مقام ہے لیکن انھوں نے انکی بھی اصلاح کی.

🌟یہ لوگوں کو بیکار کی باتوں سے بھی روکتی تھیں.
عطا کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں اور عبید بن عمیر عائشہ رضی اللہ عنہا کے پاس آئے تو انھوں نے فرمایا کیا تمہیں ہم سے ملاقات کا وقت مل گیا ہے؟ تو عبید کہنے لگے اماں جان میں وہی کہتا ہوں جو پہلے لوگوں نے کہا کہ وقفے وقفے سے ملو محبت بڑھ جائیگی آپ نے فرمایا ہمارے سامنے بیکار کی باتیں نہ کرو.

ایک اور موقع پر جب عبید آپ سے ملے تو آپ نے پوچھا کہ کون ہے تو انھوں نے کہا میں عبید بن عمیر ہوں تو فرمایا وہی🌟
جو اہل مکہ کو قصے کہانیوں کیساتھ وعظ کرتے ہیں تو انھوں نے کہا جی ہاں تو آپ نے کہا وعظ کم کیا کرو کیونکہ وعظ اور نصیحت ایک بھاری عمل ہے.

یہ امر بالمعروف و نہی عن المنکر بھی کرتی تھیں🌟.
دقراء کہتی ہیں کہ ہم عورتیں انکے ساتھ صفا و مروہ کی سعی کر رہی تھیں کہ میں نے ایک عورت کے جسم پر صلیب کی تصویر والی چادر دیکھی تو عائشہ رضی اللہ عنھا نے فرمایا اسے اپنے کپڑے سے ہٹادو کیونکہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم جب ایسی چیز کپڑے پر دیکھتے تو اسے ختم کر دیتے.

اسی طرح انھوں نے عورتوں کو باحیا رہنے کی بھی ترغیب دی🌟.
حِمص یا شام کی کچھ عورتیں انکی خدمت میں حاضر ہوئیں تو انھوں نے فرمایا تم وہی عورتیں ہو جو حمام میں داخل ہوتی ہو، میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ جو عورت اپنے کپڑے خاوند کے گھر کے علاوہ کہیں اور اتارتی ہے تو وہ اس پردے کو پھاڑ دیتی ہے جو اسکے اور رب کے درمیان ہوتا ہے.

ایک اور موقع پر انھوں نے صفیہ اُمِّ طلحہ کے یہاں قیام کیا تو دیکھا کچھ بچیاں جو کہ بالغ ہو چکی ہیں وہ بغیر دوپٹے کے🌟
نماز پڑھ رہی ہیں تو انھوں نے فرمایا کوئ بچی بغیر دوپٹے کے نماز نہ پڑھے کیونکہ اس طرح نماز نہیں ہوتی.

یہ کہتی ہیں کہ ایک دفعہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم میرے پاس تشریف لائے تو اس وقت میرے پاس ایک بچی تھی جو میری🌟
پرورش میں تھی تو انھوں نے مجھے ایک چادر دی اور فرمایا کہ اسکے دو حصے کرکے اس بچی اور اُمِّ سلمٰی کی پرورش میں جو بچی ہے اسکے درمیان تقسیم کردو، میرے خیال سے یہ دونوں بالغ ہو چکی ہیں.

اسی طرح کچھ نوجوانوں کو بھی نصیحت کی🌟.
اسود کہتے ہیں کہ قریش کے کچھ نوجوان انکی خدمت میں آئے تو یہ اس وقت مِنٰی میں تھیں، انھوں نے دیکھا کہ کچھ نوجوان ہنس رہے ہیں تو انکے پوچھنے پر کہنے لگے کہ فلاں فلاں آدمی خیمے کی رسی پر گر پڑا اور اسکی گردن یا آنکھ جاتے جاتے بچی تو انھوں نے فرمایا کہ اگر کوئ گرے تو مت ہنسو کیونکہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو سنا ہے کہ آپ نے فرمایا "جس مسلمان کو کوئ کانٹا یا اس سے بڑھ کر کوئ چیز لگ گئ تو اسکے بدلے میں اسکا ایک درجہ لکھ دیا جاتا ہے اور ایک گناہ مٹا دیا جاتا ہے".

🎖عائشہ رضی اللہ عنھا کا علمی مقام اور انکی علمی خدمات🎖

آپ 9 سال سے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کیساتھ رہ رہی تھیں تو انھوں نے بہت سی احادیث کو یاد کر لیا تھا اور انھیں آگے💫
بھی پھیلایا.

حاکم نے کہا کہ بیشک شرعی احکام کا ایک چوتھائ حصہ عائشہ سے نقل کیا گیا ہے💫.

زہری کہتے ہیں کہ اگر عائشہ رضی اللہ عنھا کا علم نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی تمام ازواج اور تمام عورتوں کے بالمقابل جمع💫
کیا جائے تو عائشہ کا علم ان سے زیادہ افضل ہے.

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی وفات کے وقت انکی عمر تقریباً 18 سال تھی اور یہ آپ سے بہت زیادہ علم حفظ کر چکی تھیں💫
اور آپکے بعد تقریباً 50 سال زندہ رہیں تو لوگوں نے ان سے بہت زیادہ احادیث اخذ کیں ، اور بہت سے احکام و آداب نقل کیے ہیں.

💫یہ عظیم محدثہ تھیں.

💫ابو موسٰی العشری کہتے ہیں کہ جب ہم اصحاب رسول پر کبھی کوئ اشکال (حدیث کا سمجھ میں نہ آنا)پیش آتا تو ہم ان سے پوچھتے اور انکے یہاں اس حدیث کے متعلق معلومات پاتے.

💫یہ تفسیرِ قرآن اور حدیث فقہ کو بھی جاننے والی تھیں.

💫ابو عمر ابن عبدالبر نے کہا کہ آپ اپنے زمانے کے حوالے سے تین علوم فقہ، شعر اور طب کے علم میں بے مثال تھیں.

💫قرآن کی تفسیر کی ماہر تھیں کیونکہ یہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے بہت سوالات کیا کرتی تھیں اور جب تک بات سمجھ نہیں آتی یہ سوال دہراتی رہتیں.

💫انکا شمار ان عورتوں میں ہوتا ہے جو نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی احادیث کو کثرت سے بیان کرتی ہیں اور اس میں انکا نمبر تیسرا ہے.

💫انھوں نے تقریباً 2210 احادیث روایت کی ہیں.

💫یہ علم الفرائض میں بھی ماہر تھیں.

💫صحابہ پر جب وراثت کے علم میں کوئ مشکل ہو جاتی تو وہ ان سے پوچھتے تھے.

💫ہشام بن عروہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ وہ ان سے کہتے تھے کہ اماں جان آپکی فقاہت پر مجھے تعجب نہیں ہوتا ہے کیونکہ میں کہہ سکتا ہوں کہ آپ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی بیوی ہیں اسی لیے دین کو بہت اچھی طرح سمجھتی ہیں اور ابو بکر کی بیٹی ہیں، مجھے آپکے شعر اور ایام الناس کے علم پر بھی تعجب نہیں ہوتا کیونکہ میں کہہ سکتا ہوں کہ آپ ابوبکر کی بیٹی ہیں، مجھے جو تعجب ہوتا ہے وہ آپکے علم طب پر ہوتا ہے آپ نے یہ کہاں سے سیکھ لیا ہے؟
تو انھوں نے انکے کندھے پر ہاتھ مار کر کہا: اے پیارے عروہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم اپنی زندگی کے آخری ایام میں بیمار ہوگئے تھے تو آپکے پاس ہر طرف سے عربوں کے وفود آتے تھے اور وہ آپکے لیے مختلف قسم کی چیزیں تشخیص کرتے تھے تو میں انکو آزماتی اور آپکا علاج کرتی بس وہیں سے میں نے یہ چیزیں حاصل کیں.

💫نہایت ہی فصیح و بلیغ تھیں.
موسٰی بن طلحہ سے روایت ہے کہ میں نے عائشہ رضی اللہ عنہا سے زیادہ کسی کو فصیح نہ پایا.

💫احنف بن قیس کہتے ہیں کہ میں نے ابو بکر صدیق، عمر بن خطاب، عثمان بن عفان اور علی بن طالب اور انکے بعد آج کے زمانے تک آنیوالے سب خلفاء کے خطبات سنے ہیں، میں نے کسی مخلوق کے منہ سے ایسا کوئ کلام نہ سنا جو ایسا عظیم اور زیادہ بہتر ہو اس سے جو میں نے عائشہ رضی اللہ عنہا کے منہ سے سنا.

💫انھیں انصاب اور شعر و شاعری کا علم بھی تھا.

💫انکا کہنا تھا کہ شعر اچھے بھی ہوتے ہیں اور برے بھی تو اچھے کو لے لو اور برے کو چھوڑ دو.

💫یہ عورتوں کے احکام کو بہت اچھی طرح جانتی تھیں.

💫مسروق نے ان سے بہت زیادہ روایت کیا یہاں تک کہ مسروق کی کنیت ہی ابو عائشہ پڑ گئ تھی.

مسروق کا ان سے بہت خاص تعلق تھا، وہ انکی علمی مجالس سے وابستہ ہو گئے تھے اور انکے مقرب شاگرد تھے💫.

عائشہ رضی اللہ عنہا انہیں کہا کرتیں :
اے مسروق تم میرے لیے اولاد کی طرح ہو اور میرے ان بچوں میں سے ہو جو مجھے بہت محبوب ہیں.

⚡✨⚡✨⚡✨⚡✨⚡

Manaqib e Hazrat Aisha (RA) 7

⚡✨⚡✨⚡✨⚡✨⚡